نمبر : 2593

کتاب کا نام : **رسالہ مجمع ادویات**

مصنف : نامعلوم

مہر ومالک : نام مٹادیا گیا ہے۔

سائز : 29x16.5 cm

سطور : ۱۳-۹-۱۲-۱۶ سطریں بدلتی رہتی ہیں۔

اوراق : ۳۸ کاتب : نامعلوم

خط : نستعلیق تاریخِ کتابت : نامعلوم

زبان : قدیم اردو، فارسی موضوع : طب

آغاز : علاج سرطان یعنی ہاتھہ کا اول پوست انار کا پیس کر روغن گاؤ میں یا موم میں ملا کر لگادیں۔

اختتام : پانچ تولہ سیاہ سنبل رکھ کر ہانڈی (؟) کو کپڑے چھان کرتا کہ دھواں نہ نکلے اور...... ایک سے کرنا کہ وہ پارا خاک ہوتا ہے۔

حالت : غیر مجلد، کرم خوردہ۔

نوٹ : کتاب کے مؤلف کا نام اچھی طرح پڑھا نہیں جاتا، غالباً سکندر خسرو لکھا ہوا ہے اور مقام کیسرواڑا لکھا ہوا ہے۔ سال کے متعلق ۱۲ھ (بارہ کے بعد ایک عدد مٹا ہوا ہے۔) دراصل یہ رسالہ علم طب میں ہے لیکن شروع میں دو منظوم کلام لکھے ہوئے ہیں۔ اول سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی کی وفات پر مرثیہ ہے، جس کا اول شعر یہ ہے:

حال آیا یہ تنہائی کا عالم — عجب کچھ ہیگا زبانی کا عالم
صفائی کی جو مجلس تھی وہاں پر — فقط ایک شمع مونس تھی وہاں پر
کئی ایک پروانے اس کے گرد بیتاب — پڑی دل بیچ ان کے شمع کی تاب

دوسرے منظوم کلام کے ابتدائی اشعار اس طرح ہیں:

آب پی ساقی گل اندام ہمیں بھول گیا — سب کو بھر بھر کے دیے جام ہمیں بھول گیا
روز و شب ہم جو پڑھتے تھے تیرے غم میں صنم — آہ مدت ہوئی دل آرام ہمیں بھول گیا
کب تلک دل نہ لیا تھا تو کبھی آتا تھا — دل کے لیتے ہی وہ خود کام ہمیں بھول گیا

اس منظوم کلام کے ختم ہونے کے بعد از حافظ لکھ کر دو فارسی شعر ذکر کیے گئے ہیں۔ درمیان میں کچھ صفحات کی سائز چھوٹی اور اوراق رنگین ہیں۔ درمیان میں ایک صفحہ

پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر طب ہی سے متعلق منظوم کلام محرر ہے۔ جس میں بین السطور سرخ روشنائی سے وضاحتی کلمات لکھے ہوئے ہیں اور کچھ صفحات پر حواشی بھی تحریر کیے گئے ہیں۔ آگے ایک مکتوب تحریر کیا گیا ہے جس کی عبارت اس طرح ہے۔ بجناب ارشاد مآب قدوۃ الواصلین زبدۃ العارفین یگانہ حضرت حمدیت مقرب بساط احدیت مقبول بارگاہ بیچوں شیخ پیر محمد زینت بخش سلون تحریر یافت.... اس مکتوب کے بعد پھر ایک منظوم کلام ہے جو دو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد پھر ادویہ کے متعلق تحریر ہے۔ درمیان میں چھ اوراق بالکل کورے ہیں اور آخری صفحہ پر کچھ ادویہ کا بیان ہے۔ کتاب کے سرورق پر کچھ تحریرات ہیں لیکن کرم خوردہ ہونے کی وجہ سے پڑھی نہیں جاتی۔